

اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت امام اہلسنت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن کے ارشادات کا مجموعہ

مُسنَّمی بنام تاریخی

الْمَلْفُوظ (کمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظات اعلیٰ حضرت

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج و تہمیل﴾

مؤلف:

شہزادہ اعلیٰ حضرت تاجدار اہلسنت مفتی اعظم ہند

حضرت علامہ مولانا محمد مصطفیٰ رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

نام کتاب: **المفوض**

پیش کش: مجلس اَلْمَدِينَةُ الْعِلْمِيَّة

پس طباعت: 12 جمادی الآخری 1430ء، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَكْتَبَةُ الْمَدِينَةِ** فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

www.dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

مدنی التجاء: کسی اور کو یہ (تخریج شدہ) کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

تَوَكَّلْ کی تعریف

اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: توکل ترک اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۴ ص ۳۷۹) یعنی اسباب ہی کی چھوڑ کر دنیا توکل نہیں ہے توکل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

ہے ابھی تو میرے سامنے کھیر تناول فرمائی اور فرماتے ہیں اتنی مدت سے کچھ نہیں کھایا مگر بلحاظ ادب خاموش۔ دریا پر آکر جیسا فرمایا تھا کہہ دیا۔ دریائے پھر راستہ دے دیا، جب اپنے آقا کی خدمت میں پہنچا تو اس سے نہ رہا گیا اور عرض کی: ”حضور یہ کیا معاملہ تھا؟“ فرمایا: ”ہمارا کوئی فعل اپنے نفس کے لئے نہیں ہوتا۔“

وہابیہ کی نماز؟

عرض: وہابیہ کی جماعت چھوڑ کر الگ نماز پڑھ سکتا ہے؟

ارشاد: نہ اُن کی نماز نماز ہے نہ اُن کی جماعت جماعت۔

وہابیہ کی مسجد؟

عرض: وہابیوں کی بنوائی ہوئی مسجد، مسجد ہے یا نہیں؟

ارشاد: کفار کی مسجد مثل گھر کے ہے۔

وہابی مؤذن کی اذان کا اعادہ

عرض: وہابی مؤذن کی اذان کا اعادہ کیا جائے یا نہیں؟

ارشاد: جس طرح اُن کی تمنا باطل اُسی طرح اذان بھی، ہاں تعظیماً اللہ کے نام پر جُلّ شائہ اور نام اقدس (یعنی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے نام مبارک) پر زُرد و شریف پڑھے۔

کیا کفار سے نرمی کرنی چاہئے؟

عرض: حضور یہ روایت صحیح ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کاشانہ اقدس میں ایک کافر مہمان ہوا، اور اس خیال سے کہ اہل بیت اطہار بھوکے رہیں سب کھانا کھا گیا۔ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حجرہ شریف میں ٹھہرایا۔ پچھلی رات کے وقت پیٹ میں گرانی معلوم ہوئی اور تھوڑی تھوڑی دیر بعد اجابت (یعنی پاخانے) کی ضرورت ہوئی۔ شرمندگی کی وجہ سے کہیں کوئی دیکھ نہ لے حجرے شریف میں غلاظت پھیلانی اور تمام بستر وغیرہ خراب کر دیا اور صبح ہوتے ہی وہاں سے چل دیا۔ جب حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) حجرے شریف میں مہمان کی خیریت معلوم کرنے کی غرض سے تشریف لائے تو یہ کیفیت ملاحظہ فرمائی۔ آپ نے نجاست کو صاف کر دیا۔ صحابہ کرام (علیہم الرضوان) کو اُس (کافر) کی اس ناشائستہ حرکت پر